8531-کیا سالی (بیوی کی بہن) سے ہاتھ ملانا وضوء توڑ دیتا ہے ؟

سوال

کیا میں اپنی سالی کے ساتھ بیٹھ سکتا ہوں، اور کیا اسے چھونے سے وضوء ٹوٹ جائیگا، اس کے متعلق ہمیں معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے اپنی سالی یا دوسری اجنبی عورتوں کے ساتھ خلوت میں بیٹھنا حرام ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی مرد بھی کسی (اجنبی) عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے، ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے"

صحیح بخاری (9/290) صحیح مسلم حدیث نمبر (1341) مسند احمد (1/222-246).

اس لیے مرد کے لیے کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت کرنا حرام ہے اور پھر آپ کی سالی بھی آپ کے لیے اجنبی ہے، کیونکہ اگر آپ اپنی بیوی کو طلاق دے دیں تو اس سے نکاح کرنا جائز ہے، اور سالی آپ کی محرم عورتوں میں شامل نہیں ہوتی.

رہا وضوء ٹوٹنے کا مسئلہ تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ :

عورت کو شہوت کے ساتھ چھوئے بغیر وضوء نہیں ٹوٹتا، اس لیے اگر کوئی مرد کسی عورت کو شہوت کے ساتھ چھوئے تو اس کا وضوء ٹوٹ جائیگا چاہے وہ عورت اس کے لیے اجنبی ہو یا نہ اجنبی نہ ہو، اور جس چھونے سے وضوء ٹوٹتا ہے وہ آڑ اور کپڑے کے بغیر بدن کا بدن سے لگنا ہے اہل علم کے ہاں یہی فیصلہ کن ہے.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں : فتاوی فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن حمید صفحہ نمبر (48).

اجنبی عورت کے ساتھ مصافحہ کرنے کی حرمت کا بیان سوال نمبر (2459) کے جواب میں گزر چکا ہے.

واللہ اعلم.